سوال

(302)مال وغیرہ میں بچوں کو ایک دوسرے پر ترجیح دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں ایک بچے کو کچھ دوں اور دوسرے کو اس لیے نہ دوں کہ وہ غنی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے لیے ایسا کرنا جائز نہیں ہے کہ آپ بعض بچوں کو تو کوئی چیزیں دیں اور بعض کو اس سے محروم رکھیں، بلکہ ہدایت کے اصول کے تحت ان میں عدل وانصاف سے کام لینا واجب ہے۔ سب کو دیا جائے یا سب کو چھوڑ دیا جائے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

(اتَّقُوا اللَّهَ وَاعْدِلُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ) (متفق علیہ)

''اللہ سے ڈرو اور اپنے بچوں میں عدل کرو۔''

اگر تمام بچے کسی ایک کے ساتھ خصوصی سلوک پر راضی ہوں تو پھر ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ وہ بالغ اور راشد ہوں۔ اسی طرح اگر بچوں میں سے کوئی ایک کسی بیماری یا کسی اور عارضہ کی وجہ سے روزی کمانے سے قاصر ہو اور اس کے اخراجات برداشت کرنے کے لیے اس کا باپ یا بھائی نہ ہو اور نہ حکومت کی طرف سے اس کی کفالت کا کوئی انتظام ہو تو اس صورت میں آپ اس پر بقدر ضرورت خرچ کر سکتی ہیں، تاوقتیکہ اللہ تعالیٰ اسے بے نیاز کر دے۔ شیخ ابن باز۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 327